

یوحنا کی انجیل

۸۷۹۸
جلد نمبر

۳۳
حسابیت

ایندہ جس کلام خدا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا
میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اس سے موجود ہوئیں اور کئی چیزیں جنہیں
جو فیروز کے ہیں۔ زندگی اس میں تھی اور وہ زندگی انسان کا نور تھی۔ اور وہ تاریکی
میں گہنا ہو اور تاریکی نے اسے دریافت نہ کیا۔

ابک شخص خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا جس کا نام یوحنا تھا۔ یہ وہ گواہی کے
لئے آیا کہ نور پر گواہی دے تاکہ سب اس کے باعث سے ایمان لائیں۔ وہ نور نہ
تھا۔ نہ پر گواہی دے کہ کتنا تھا۔ جیسی نور وہ تھا جو دنیا میں آئے کہ ہر ایک کو روشن
کرے۔ وہ جہان میں تھا اور جہان اس سے موجود تھا اور جہان نے اسے سمجھا۔
وہ انہوں نے پاس کیا اور انہوں نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن جنہوں نے اسے قبول
کیا اس نے انہیں اقتدار بخشا کہ خدا کے نور فرزندوں میں انہیں جو اس کے نام
پر ایمان لائے ہیں۔ دے نہ ہو۔ نہ جسم کی خواہش سے نہ کسی توحش
سے مگر خدا سے پیدا ہوئے ہیں۔ اور کلام تمہارا اور وہ فضل اور راستی سے
بھری ہو کے ہمارے درمیان۔ ہاں اور ہم نے اس کا ایسا جلال دیکھا جیسا آپ
کے سکھانے کا جلال۔

۱۵ پوچھنے آگئی بابت گواہی دی اور پچکار کے کہا یہ وہی ہے جس کا ذکر میں
 کرتا تھا کہ وہ جو میرے پیچھے آئے اور مجھ سے مقدمہ کر کے وہ مجھ سے پہلے
 ۱۶ اور اسکی جھڑپیں سے ہم سب نے پایا بلکہ فضل پر فضل کیونکہ نہ صرف میں نے
 ۱۸ اسی صحن سے دی گئی مگر فضل اور سچائی وسیع مسیح سے پہنچی۔ خدا کا کہ جسکی
 زندہ رکھا اور ایسا جواب کی گود میں ہو اسی نے تیار کیا۔

۱۹ اور یوحنا کی گواہی یہ تھی جبکہ یہودیوں نے یروشلیم سے کامنوں اور
 ۲۰ لادویوں کو بھیجا کہ اس سے پوچھیں کہ کون ہے۔ اور اسنے اقرار کیا اور انکار نہ
 ۲۱ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں۔ تب انہوں نے اس سے پوچھا تو کون
 کہا تو ایسا ہے کہ اسنے کہا میں نہیں ہوں پس یا تو وہ نبی ہے جس نے جواب دیا
 ۲۲ نہیں۔ تب انہوں نے اس سے کہا تو کون ہے تاکہ ہم انہیں نہیں ہوں نے ہم بھیجا
 ۲۳ کوئی جواب دیں تو اسے حق میں کیا کہتا ہے۔ اسنے کہا کہ میں جیسا کہ یہودی نے
 ۲۴ کہ بیان میں ایک پکارا ہوا ہے لی آواز یہوں کہ تم خداوند کی راہ کو درست کرو مگر
 ۲۵ میں فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اور انہوں نے اس سے سوال کیا
 ۲۶ اور کہا کہ اگر تو نہ مسیح ہو نہ الیاس اور نہ وہ نبی جسکی پیشبردہ آیا ہو۔ پوچھنے جواب
 میں نہیں کہا کہ میں پانی سے پیشبردہ آیا ہوں پرتبارے درمیان پاک کلمہ ہے
 ۲۷ تم نہیں جانتے۔ یہودی جو میرے پیچھے آئے اور مجھ سے مقدمہ تھا جسکی
 ۲۸ جرقہ کا تیریں کھونٹے کے لائق نہیں ہوں۔ یہ باتیں بیت عبادہ میں پہلے کے
 پار جہاں یوحنا پیشبردہ دیتا تھا واقع ہوئیں۔

۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آنے دیکھا اور کہا دیکھ خدا کا
 ۳۰ برہ جو جہان کا گناہ اٹھا لیا ہے۔ یہ وہی ہے جسکی حق میں میں نے کہا اگلی آمد

۴۵ فیلیپس نے متھنی بل کھایا اور اسے کہا کہ جس کا ذکر یسوع نے تو بیت میں اور یسوع
 ۴۶ نے کیا ہی ہم نے اُسے پایا اور یسوع کا بیٹا یسوع نام ہی ہو۔ متھنی نے اُس سے
 ۴۷ کہا کہ کیا امرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہو فیلیپس نے کہا اور دیکھ۔ یسوع
 نے متھنی بل لے لیا اپنی طرف آئے، بھکرتے حق میں کہا دیکھ یہ سچا اس۔ ایسی
 ۴۸ جس میں کباب نہیں ہو۔ متھنی بل لے اُس نے نہ مانو یہ کہاں سے اتنا بیچ
 نے جواب دیا اور اُسے کہا اس۔ سے بیت کے میلوں نے متھنے بل دیا۔ نام
 کے دھڑتے ملے عشاء میں۔ اُسے متھنے بل لے۔ جواب میں اس۔
 ۴۹ کہا اور بنی خدا کا بیٹا تو یہ۔ نیل بوا۔ نام۔ یسوع نے جواب دیا کیا تو یہ
 ایمان لانا ہو کہ میں نے تجھ۔ سے کہا کہ۔ میں۔ تجھ کو دیکھ کر۔ ایت
 ۵۰ دیکھ تو ازل سے۔ اُس سے ماجرت دیکھنا۔ پھر اس۔ سے کہا میں تم سے سچ بیچتا
 ہوں۔ اب سے تم آسمان کو گھملا اور نہ اس کے فوتموں کو اور پھر نہ تو یہ نہ
 آتے رہے دیکھو گے۔

۵۱ اور تیسرے دن قانسا کے جلیل میں کسی کا بیاہ ہوا اور یسوع کی ماں باں بھی۔
 اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی بھی اُس بیاہ میں دعوت تھی۔ اور جب لگے تھے
 ۵۲ یسوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ کچھ پاس کر۔ رہی۔ یسوع۔ اُس سے کہا یہ امر
 ۵۳ محبت مجھے تجھ سے کیا کام پیرا وقت ہنوز نہیں آیا۔ اُس نے مانے خادموں کو کہا
 ۵۴ جو کچھ وہ نہیں کہہ سکرے۔ اور وہ اپنی تہ کے چھہ مثلاً بھارت کے ٹیپے پڑا
 ۵۵ کے دشواری کے موافق دھڑے سے لور پر ایک میں دو یا تین من کی ہوائی تھی۔ یسوع
 ۵۶ نے انہیں کہا اٹھلو میں یا لی بھروسہ تمہوں نے اٹھو اب بھرا۔ پھر ات نہیں
 ۵۷ کہا کہ اب نکالو اور مجلس سے سزا پاس بھاؤ اور دوسے لے گئے جب

[illegible]

۳۸ اور اُس پر یہ پہل طہیکرتی ہو کر ایک بوٹا ہو اور دوسرا کالٹا جو میں نے نہیں
 بھیجا ہو تاکہ اسے جس میں تم نے محنت نہیں کی کا ٹوٹو لوگوں نے محنت کی اور تم
 انکی محنت میں شامل ہوئے۔

۳۹ اور اُس شہر کے کہیت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی
 دی کہ اُسے سب کچھ جو میں نے کیا ہے مجھے کہا اُس پر ایمان لائے۔ اور اُن لمبوں
 نے اُس پاس آکے اُسکی منت کی کہ ہمارے ساتھ رہ چنا چہ وہ دو روز وہاں
 رہا۔ اور اُنکے سوا آدو یہی ہے اُسی کے کلام کے سبب ایمان لائے۔

۴۰ اور اُس عورت کو کہا اب ہم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لائے کیونکہ ہم نے
 خود سنا اور جانتے ہیں کہ یہی اکیحقیقت جہان کا نجات دین والا مسیح ہے۔

۴۱ اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ہو کر جلیل گویا۔ کیونکہ یسوع نے خود کو اُسی

۴۲ کی بنیاد بنے وطن میں عزت نہیں پاتا۔ اور جب وہ جلیل میں آیا تو جلیلین نے
 اُسکی خاطر داری کی کہ سب کاموں کی جو آسنے پر و سلم کے بیچ عید میں کسے تھے
 دیکھا تھا کیونکہ وہ بھی عید میں گئے تھے۔ اور یسوع پھر قانا کے جلیل میں آیا

۴۳ اُس نے پانی کو مینا یا تھا آیا اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کمرہ نام میں
 بیمار تھا۔ جب اُس کیسوع بہو دہ سے جلیل میں گیا اُس پاس گیا اور اُسکی بیٹی

۴۴ کو اُسے اور اُسکے بیٹے کو بچا کرے کیونکہ وہ مرنے پر تھا۔ تب یسوع نے اُسے کہا

۴۵ اگر تم نشانیاں اور کرار متیں نہ دیکھو گے تو ایمان نہ لاؤ گے۔ بادشاہ کے ملازم

۴۶ نے اُس سے کہا اے خداوند پیشتر اُس سے کہ میرا بیٹا مرنے لگا ہے۔ یسوع نے

۴۷ اُسے کہا جا تو بیٹا جیتا ہو اور اُس مرد نے اُس بات کا جو یسوع نے اُسے کہی اعتقاد

۴۸ کیا اور چلا گیا۔ وہ راہ ہی میں تھا کہ اُسکے نوکر اُسے ملے اور یہ پہنچانی کہ تپا۔

بیٹا جیتا جو تب سنے اُس نے پوچھا کہ سے کس وقت سے آرام ہونے لگا انہوں
 نے کہا کہ اس سادہ جگہ میں اسکی تیب جاتی رہی۔ تب باپ نے جاننا کہ وہی
 گھر میں تھی جب یسوع نے اس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہو اور وہ خود اور اس کا
 سارا گھرا ایمان لایا۔ یہ وہ دوسرا معجزہ جو یسوع نے یہود پر سے جلیل میں کیے
 دکھلایا +

بعد اُسکے یہودوں کی ایک عید تھی اور یسوع پر دس لکھ گولڈ اور پیریم میں
 بھیجے دروازہ کے پاس ایک حرمین پر جو برانی میں بیت حسد اکھلتا ہوا اس کے پانچ
 اُسامے ہیں۔ انہیں اڈاؤں ۱۰ رانہوں اور رنگڑوں اور پیریموں کی ایک ٹہنی
 بھیجی تھی جو پانی کے بلنے کی منتظر تھی۔ کیونکہ ایک ذشتہ یعنی وقت اس
 حرمین میں اترنے پانی کو بلانا تھا اور پانی کے بلنے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس میں
 اترنا کہی ہی بیمار می آیتا۔ ہوا ہوا اس سے چنگا ہو جاتا تھا۔ اور وہاں ایک
 شخص تھا جو آٹھ تیس برس سے بیمار تھا۔ یسوع نے جب اسے پڑے ہوئے
 دیکھا اور جانا کہ وہ طبعی مدت سے اُس حالت میں ہو تو اس سے کہا کہ کیا تو
 چاہتا ہو کہ چنگا ہو جائے۔ بیمار نے اُسے جواب دیا کہ اے خداوند مجھے پاس آدمی
 نہیں کہ جب پہرہ پانی بلایا جائے تو مجھے حرمین میں ڈال دے اور جب تک میں
 آپ سے آؤں دوسرا جمعہ تک پہلے اتر پڑا ہوں۔ یسوع نے اُسے کہا اٹھ اور اپنا
 کھٹولا اٹھا کر چلا جا۔ وہ میں وہ شخص چنگا ہو گیا اور اپنا کھٹولا اٹھا لیا اور چلا گیا
 اور وہ سب کا دن تھا +

اس لئے یہودیوں نے اُسے جو چنگا ہوا تھا کہا کہ یہ سب کا روز ہو تجھے
 رد انہیں کہ کھٹولے کو اٹھا لیا جو اُسے انہیں جواب دیا کہ جس نے مجھے چنگا

۱۲ کیا اسی نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا آٹھا کے چلا جا۔ تب انہوں نے اُس سے چچا
 ۱۳ کہ وہ کون شخص ہے جس نے تجھے کہا اپنا کھٹولا آٹھا کے چلا جا۔ اُس نے جو چنگا ہوا
 تھا نہ جانا کہ وہ کون ہے اس لئے کہ یسوع وہاں سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہ میں چٹھر
 ۱۴ تھی۔ بعد اُس کے یسوع نے اُسے پیکل میں پایا اور اُس سے کہا دیکھ تو چنگا ہو گیا
 ۱۵ پھر گناہ نہ کرنا نہ ہووے کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے۔ وہ شخص رو انہ ہوا اور
 ۱۶ یہودیوں کو اطلاع دی کہ جس نے مجھے چنگا کیا یسوع ہے۔ اِس نے یہودیوں نے
 یسوع کو ستایا اور اس کے قتل کی گھاٹ میں لگے کہ کیونکہ اُسے یہہ کام سبت کے
 روز کیا تھا۔

۱۷ لیکن یسوع نے انہیں جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کیا کرتا ہے اور میں بھی
 ۱۸ کام کیا کرتا ہوں۔ تب یہودیوں نے اور بھی زیادہ اُس کو قتل کرنے چاہا کیونکہ اُس نے
 ۱۹ زحمت سبت ہی کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا باپ کہنے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا۔ تب
 یسوع نے جواب دیا اور کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ
 نہیں کر سکتا مگر وہ جو باپ کو کرتے دیکھتے ہیں کہ وہ کچھ کہہ کرنا ہے بیٹا بھی اُسی
 ۲۰ طرح سے کرتا ہے۔ اِس لئے کہ باپ بیٹے کو پاب کرنا ہے اور سب کچھ کہہ کر خود کرنا ہے اُسے
 ۲۱ دکھانا ہے اور وہ اُسے بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم تعجب کرو گے۔ اِس نے
 کہ جس طرح باپ تمہارے کو اُٹھاتا ہے اور جلاتا ہے بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے
 ۲۲ جلاتا ہے۔ کیونکہ باپ کسی شخص کی ہدایت نہیں کرتا بلکہ اُس نے ساری
 ۲۳ ہدایت بیٹے کو شونپ دی ہے۔ تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں جس طرح سے
 کہ باپ کی عزت کرتے ہیں جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا باپ کی جس نے
 ۲۴ اُسے بھیجا ہے عزت نہیں کرنا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں وہ جو میرا

- کلام سننا اور اس پر جس نے مجھے بھیجا ہو ایمان لانا ہو ہمیشہ کی زندگی اس کی ہو
 ۲۵ اور اس پر سزا کا حکم نہیں بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگی میں پہنچا ہو۔ میں تم سے
 سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ لوگ مرنے والے اور اب جو کہ جس میں دسے خدا کے بیٹے
 کی آواز سنیں گے اور وہ سننے جنہیں گے۔ کیونکہ جس طرح باب آپ میں زندگی رکھنا
 ۲۶ ہو اسی طرح اس نے بیٹے کو بھی دیا ہے کہ اپنے میں زندگی رکھے بلکہ اُسے اختیار
 ۲۷ دیا ہے کہ عدالت کرے اس لئے کہ وہ ابن آدم ہو۔ اس سے تعجب نہ کرو
 کہ یہ کہ وہ گمراہی آتی ہو کچھ میں دے سب جو قبروں میں ہیں اس کی آواز
 ۲۸ سنیں گے اور پھیلنے جنہوں نے نیکی کی جو زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے
 ۲۹ باہمی کی برائی کیا ہے اس لئے۔ میں آپ سے کہتا ہوں کہ یہ ہیں سب جیسا میں سننا
 ہوں حکم کرتا ہوں اور یہی عدالت درست ہے کیونکہ پنی مرضی کو نہیں پر آپ
 ۳۰ کی مرضی کو جس نے مجھے بھیجا ہے اس میں اگر میں اپنے پر گواہی دوں تو میری
 گواہی حق نہیں ہے
- ۳۱ دو۔ اب جو مجھ پر گواہی دیتا ہو اور میں جانتا ہوں کہ وہ گواہی جو مجھ پر دینا
 ۳۲ ہو حق ہو۔ تم نے بوحنا کے پاس پیام بھیجا اور کہنے حق پر گواہی دی۔ لیکن
 ۳۳ میں انسان کی گواہی نہیں جانتا پر میں یہہ باتیں کہتا ہوں تاکہ تم جانت پاؤ۔
 ۳۴ وہ جتنا لوگ کج راہ تھا اور تم جانتے تھے کہ غوثی درہنگ اس کی روشنی سے خوش ہو
 ۳۵ لیکن مجھ پاس بچتا کی گواہی سے ابک بڑی گواہی جو اس لئے کہ بے کا حق
 ۳۶ باب نے مجھے سوچنے میں تاکہ پورے کروں بیٹے بے کام جو میں کرتا ہوں مجھ پر
 ۳۷ گواہی دینے میں کہ باب نے مجھے بھیجا ہے اور اب جس نے مجھے بھیجا ہے اس نے
 آپ مجھ پر گواہی دی ہے تم نے کبھی اس کی آواز نہیں سنی اور نہ اس کی صفی دیکھی

۳۰۔ ابرہہؓ میں کھلا دیا۔ وہاں میں نہیں رکھے کیونکہ اس پر جسے اُسے بھیجا ایمان نہیں لائے +

۳۱۔ تمام رشتہ داروں میں ابراہیمؑ نے جو بیٹے پڑھے، ان میں سے نہ تو کوئی نہیں بچا رہا۔

۳۲۔ ہمیشہ ہی زندگی بھر ابراہیمؑ پر وہاں میں رہا۔ وہی دین ہے جس میں وہ رہا کرتا تھا۔

۳۳۔ ابراہیمؑ پاس سے گزرا کہ زندگی بھر میں اُس سے نہ مل سکا۔ اُس نے اُس سے کہی کہ

۳۴۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں تمہیں مانگا ہوں۔ تم میں نہ مل سکا۔ میں نے اپنے نام سے

۳۵۔ اُسے کو تم سے کہی کہ: ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۳۶۔ اُسے کو تم سے کہی کہ: ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۳۷۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۳۸۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۳۹۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۰۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۱۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۲۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۳۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۴۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۵۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۶۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۷۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۸۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۴۹۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۵۰۔ ابراہیمؑ نے کہا: میں نے اپنے نام سے

۱. فیدوس نے اسے جواب دیا: "سو اپنے ایک رہنمائی انگٹے لئے میں نہ ہو سکتی کہ
 ۲. انیس سے بائیس تو اسباب ہے۔ اس نے اسے شاگردوں میں سے چاروں
 ۳. پطرس کا بھائی اندریاس کا اس نے کہا یہاں بائیس چھوٹے جو جس کے بارے
 ۴. کہانی پہنچی نہیں۔ وہ چھوٹی چھیلیاں ہیں یہ وہ نہ تو لوگوں میں اب ہیں ب
 ۵. ان سے نہ تو لوگوں کو اور اس کا کہنا ہے کہ اس معنی کو مسمیٰ میں نہیں پائی
 ۶. مائیک۔ روسیو نے رہنمائی اٹھا میں اور فیکٹر کے شاگردوں کو دینے۔
 ۷. شاگردوں نے انہیں جو شے تھے بائیس۔ روسیو میں چھیلیاں میں سے جتنی
 ۸. کہ وہ پاتے تھے۔ اور یہ ہے یہ جو بچے نے اپنے شاگردوں سے
 ۹. کہا کہ ان لوگوں کو بیچ رہے ہیں ان کو کہ کچھ خراب ہووے۔ چنانچہ
 ۱۰. انہوں نے منع کئے اور ان کی پانچ رہنمائی کے مائیکوں سے جو ان کھانپو لوگوں
 ۱۱. سے بیچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔ تب ان لوگوں نے یہ نہ ہو سکتے
 ۱۲. ان کے بارے میں کہانی حقیقت وہ نبی جودیان میں آئے انہیں میں ہو +
 ۱۳. یسوع نے مسووم کر کے کہے جانتے ہیں کہ وہ اسے نہ ہو سکتی
 ۱۴. پکڑنے۔ شاگردوں نے آپ اکہلا پر اب کو چھ گیا۔ اور جب شاگردوں نے اسے شاگرد
 ۱۵. دیا اس کے کنارے لگے۔ اور کشتی چڑھ چکے اور باپ کو عزائم کو چلے اس وقت
 ۱۶. اندر سے ہم چلا تھا اور یسوع ان پاس نہ آیا تھا۔ اور آدمی کے ہم دیا لہانے
 ۱۷. لگا۔ اور جب وہ قریب پہنچیں انہیں قریب پر تپاب کے کھیو چکے تھے انہوں نے
 ۱۸. یسوع کو دیا پر چلنے کو کشتی کے قریب آئے دیکھا اور ڈر گئے تب نے انہیں کہا کہ
 ۱۹. میں ہوں ڈر مت۔ چھ انہوں نے خوشی سے اسے کشتی پر لے آیا اور تین فی غر
 ۲۰. اس جگہ پر چھیاں دے جاتے تھے بائیس +

۳۰ "جہاں پر وہاں سے پوچھا۔ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔"
 ۳۱ تو بھوکے ہوئے وہاں سے اٹھ کر چلا۔ "اب اسے پتہ چلے گا۔" وہاں سے آگیا۔
 ۳۲ اور اسے دیکھا۔ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔" وہاں سے آگیا۔
 ۳۳ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔" وہاں سے آگیا۔
 ۳۴ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔" وہاں سے آگیا۔
 ۳۵ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔" وہاں سے آگیا۔
 ۳۶ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔" وہاں سے آگیا۔
 ۳۷ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔" وہاں سے آگیا۔
 ۳۸ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔" وہاں سے آگیا۔
 ۳۹ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔" وہاں سے آگیا۔
 ۴۰ "اے کھانہ کھانے کے لئے تیار کیا ہے۔" وہاں سے آگیا۔

- جیتا بیگا اور روٹی جو میں دو بنگا میرا گوشت ہو جو میں جہان فی زندگی کے لئے
 ۵۱ دو بنگا۔ تب یہودی آپس میں بحث کرنے لگے کہ یہہ مرد اچھا گوشت کیونکر کہیں سکتا
 ۵۲ ہو کہ کھائیں۔ تب یسوع نے انہیں کہا میں علم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر تم اپنی
 ۵۳ کا گوشت نہ کھاؤ اور اس کا پونہ ہو تو تم میں زندگی نہیں۔ جو لوں یہ گوشت کھاتے ہو
 اور یہ ان پینا ہی جو پیشہ کی زندگی اسی کی ہو اور میں اسے آخر میں ان اٹھاؤ بنگا۔
 ۵۴ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھائے اور یہ انہوں فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔ وہ جو
 ۵۵ میرا گوشت کھانا۔ یہ ان پینا ہی جو مجھ میں رہتا ہو اور میں اس میں جی رہتی ہوں۔
 کہ زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ سے زندہ ہوں۔ اسی طرح وہ بھی جو مجھے کھاتا ہے
 ۵۶ مجھ سے زندہ ہوگا۔ وہ روٹی جو آسمان سے اتری یہہ چیز ہے۔ اگر تمہارا باپ
 ۵۷ واسے من کھا کے مر گئے وہ جو یہہ روٹی کھاتا ہو اور اس کا جتنا چاہا۔ اسے کفر ناحق
 ۶۰ میں ٹھیکہ دیتے ہوئے عبارت خانے میں یہہ باتیں کہیں۔ تب اسے شاگردوں
 ۶۱ میں سے بہتوں نے سننے کہا کہ یہ بحث کلام پر گتے کون میں لکھا ہے۔ یسوع نے
 از خود بات کر کہ اسے شاگرد آپس میں بات چیت کی گئی تھی۔ انہیں یہاں کیا بہتہ بٹھو کر کیا
 ۶۲ باعث ہے۔ پس الیخازین۔ کہ کو اوپر جاتے جہاں وہ آکے تھا۔ چھپے ہو گیا۔ بڑا۔
 ۶۳ راج بروہ جو جلالی جو جسم سے کچھ فائدہ نہیں یہہ باتیں جو میں تمہیں بتا ہوں۔
 ۶۴ میں اور زندگی ہیں۔ پر تم میں بعض ہیں جو جان نہیں لے لیں کہ یسوع تہ۔ سے
 ۶۵ جانتا تھا کہ اسے جو جان نہیں دے گین میں اور یوں۔ سے پکڑا۔ بچکا۔ چہ۔ سے۔
 ایلئے میں نے تمہیں کہا۔ یوں شخص سوال کے جسے یہہ باب ان وقت سے
 عنایت ہوا مجھ پاس نہیں سکتا۔
 ۶۶ اس وقت سے سکے شاگردوں میں سے بہتوں نے لے چھپ گئے اور بعد اس کے

[illegible]

۳۳ جنت تھے کہ نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا۔ لیکن یہودیوں کے بڑے کوئی شخص ظاہر اسکی بابت نہ کہتا تھا۔

۳۴ اور جب عید آدمی گذر گئی یسوع نے یہاں میں جا کے تعلیم دی۔ تب یہودی

۳۵ تعجب سے بے کہ اس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہو۔ یسوع نے انہیں

۳۶ جواب میں کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ اسکی ہے جس نے مجھے بھیجا۔ وہ شخص اسکی

۳۷ مرضی پر چلا جاوے گا۔ لیکن یہ تعلیم خدا کی ہے تاکہ میں آپ سے دینا ہوں۔ وہ چوہنی

۳۸ طرف سے کچھ کہتا ہے اپنی بڑی بات بتاؤ لیکن وہ جو اسکی بڑی چاہتا ہے جس نے

۳۹ اسے بھیجا سو وہی بھیجا اور اس میں ناراضی نہیں۔ کیا موسیٰ نے ہمیں شریعت

۴۰ نہ دی لیکن کوئی ہمیں سے نہایت پر عمل نہیں کرتا تمہوں پر سے قتل کے حکم میں

۴۱ ہو۔ لوگوں نے جواب دیا کہہ ناچہ۔ آپ دیکھو کون کون نے قتل کیا چاہتا ہے یسوع نے

۴۲ جواب میں انہیں کہ میں نے ایک کام کیا اور تم بے شک باعث تعجب کو ملے ہو میری

۴۳ نے تمہیں خدمت کا حکم دیا تاکہ وہ موسیٰ سے نہیں بلکہ باپ داداں سے جو سو حکمت

۴۴ کے دن آدمی کا خدمت کرتے ہو۔ پس اگر بے روزگار کا خدمت کیا۔ ناچہ لے دے

۴۵ کی شخص سے مدد نہ ہو تو کیا تم اس سے مجھ پر غصہ ہو کہ میں نے سب کے دن

۴۶ ایک مرد کو بالکل نکال دیا۔ ظاہر کے موافق عدالت نہ دے بلکہ وہی عدالت کرو۔

۴۷ تب مجھے بروہوں نے کہا کیا یہ وہ نہیں کہ جسے قتل کیا جانتے ہیں لیکن

۴۸ دیکھو وہ تو بے حد ظالم ہوتا ہے اور روئے اسے کچھ نہیں سمجھتا کہ کیا یہ لوگوں

۴۹ نے بھی نصیحت کیا کہ تم بھینقتے ہو یسوع ہو۔ لیکن میں معلوم ہوں کہ یہ کہتا تھا کہ

۵۰ پر یسوع جب آدھا کر مرنے نہ چاہتا کہ وہ کہتا تھا کہ۔ تب یسوع یہاں میں تعلیم

۵۱ دیتے ہوئے یہاں آئے۔ لیکن مجھے پہچانتے اور جانتے ہو کہ میں کہتا تھا کہ

۳۳۔ لوگوں میں ناسکی بابت اختلاف ہوا۔ اور جنہوں نے چاہا مٹا کر اسے یکایک پس
پڑی نے اس پر ہاتھ ڈٹو لے +

۳۵۔ تب پیادے سردار کاتبوں اور فرسیدوں کے پاس آئے اور انہوں نے

۳۶۔ ان سے کہا تم اسے کیوں نہ لائے۔ پیادوں نے جواب دیا کہ ہرگز کسی شخص نے

۳۷۔ اس آدمی کی مانند کلام نہیں کیا۔ تب فرسیدوں نے انہیں جواب دیا کیا تم بھی

۳۸۔ گمراہ کئے گئے ہو کیا کوئی سرداروں یا فرسیدوں میں سے اس پر ایمان لا یا پیچیدہ

۳۹۔ لوگ جو شریعت سے واقف نہیں یعنی ہیں لغو بدوس نے خوارات کو مسیح پاتا

۴۰۔ آبا تھا اور انہیں سے ایک تھا انہیں کہا کیا ہماری شریعت کسی کو پیش کرے

۴۱۔ کہ کسی سے اور جانے کہ وہ کیا کر رہا ہو گنہگار ٹھہراتی ہو۔ انہوں نے اس کے جواب

۴۲۔ میں کہا کیا تو بھی نابیل سے ہو خود خدا اور دیکھ کہ جلیل سے کوئی بنی ظاہر نہیں

۴۳۔ ہوا۔ چھ۔ ایک اپنے گھر کو گیا +

۴۴۔ پریسٹ نو فزین نو کیا۔ اور صبح سویرے آپس میں چھڑا نفل ہوا اور سب

۴۵۔ لوگ اس کے پاس آئے۔ اور اسے بیٹھا انہیں تعلیم دی۔ تب فقیر اور فرسید ایک

۴۶۔ عورت کو جو زمانہ میں بکری سی تھی اس پاس لائے اور اسے پیچ میں لٹا کر کے

۴۷۔ اس سے کہا۔ عورتا وہ عورت زمانہ میں نفل کے وقت پکڑی گئی۔ موسیٰ نے نو

۴۸۔ نوریت میں ہم کو سکڑا یا کہ ایسوں کو سنگسار کرنا۔ پوچھا کہتا ہو۔ انہوں نے ناراض

۴۹۔ کے لئے سید کہا کہ اس پالاش ہی وجہ پاویں۔ پس سچ جھک کے انگلی سے زمین

۵۰۔ پر گھسنے لگا۔ اور جب اس سے سوال کیا کہ تیرے لئے تو اسے سیدھے ہو کر انہیں کہا

۵۱۔ جو کہ تم میں بے گناہ ہو چیلے۔ یہی اسے چھ مارے۔ اور چھڑا نفل زمین پر لکھا۔ اور

۵۲۔ پریسٹ کنزل ہی دل میں آپ کو بھٹکا سمجھ کے باروں سے بکے چھڑا نفل ایک ایک

- ۱۰ کہتے چلے گئے اور یسوع کہہ رہے تھے کہ میں کچھ دیر ہی رہوں گا۔ تب یسوع نے
سیدھے جو کہ عورت کے سر اس کو نہ دیکھا۔ اس نے کہا: میرے ہاتھ سے
۱۱ ٹالش کرتے ہوئے کہاں میں کیا کسی نے مجھ پر حملہ نہ کیا۔ وہ بولی اور خدا کو کہہ رہی تھی
نہیں یسوع نے اس سے کہا میں بھی تجھے چاکم نہیں کرتا۔ یہ لکھا نہ کر۔
۱۲ تب یسوع نے پھر نہیں کہا جیسا کہ کالور میں ہوں۔ وہ میں ہی وہی کرنا ہے۔ لکھو
۱۳ میں نے جیسا کہ زندگی کا نور نہ دیکھا۔ تب فریسیوں نے اس سے کہا تو اپنے پیروں
۱۴ گہری دیتا ہے تو یہی گواہی ہے۔ یسوع نے جواب دیا اور انہیں کہا اگرچہ
میں اپنی بابت کہہ رہی ہوں تو میں یہی گواہی ہے کہ میں نے جاننا نہیں کہ
میں کہاں سے آیا ہوں۔ میں کہاں کو جاتا ہوں۔ پھر نہیں جانتے کہ میں کہاں سے
۱۵ آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں۔ نہ جس نے مصلحت نہ کہم۔ بے مہر میں کسی حکم نہیں
۱۶ کرتا۔ اور اگر میں حکم کروں تو میرا حکم نہ ہو کہ میں اس کے پاس نہ جاؤں۔ یا پھر
مجھے بھیجا۔ میرا ہی شہادت میں یہ ہے بھی لکھا ہے کہ وہاں ہیں۔ یہی ہے جو ایک
۱۷ میں ہوں جو اپنی بابت گواہی دیتا ہوں۔ اور یہ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے میرے
۱۸ لئے گواہی دیتا ہے۔ تب انہوں نے اس سے کہا: یا آپ کہاں سے یسوع نے جواب دیا
۱۹ تم نہ مجھے جانتے ہو نہ یہ ہے۔ آپ کہہ کر کہ تم مجھے جانتے ہو نہ یہ ہے۔ یہ کہہ بھی جانتے۔
۲۰ یسوع نے یہ بتائیں پہلے کے اندر بیت امال میں قیام دیتے ہوئے کہ میں اس کو
۲۱ اس پہاڑ سے ڈالے کہ اس کا وقت ہنوز نہ آیا تھا۔ تب یسوع نے پھر انہیں کہا
۲۲ جاتا ہوں اور تم مجھے لکھو نہ دے گا اور اپنے گناہ میں مرے گی جہاں میں جاتا ہوں
۲۳ تم انہیں کہنے ہو تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے نہیں مارتا اور اس کو کہتا ہے جہاں
میں جاتا ہوں تم انہیں کہنے ہو۔ اس نے انہیں کہا تم اپنے سے ہو میں اور پر

- ۲۴ سے ہوں مگر اس جہان کے ہو میں اس جہان کا نہیں ہوں اس لئے میں نے
 نہیں کہا کہ تم ایسے گناہوں میں رو گے کیونکہ اگر تم ایمان نہیں لے میں
 ہوں تو تم اپنے گناہوں میں رو گے۔ تب انہوں نے اس سے کہا تو میں نے
 ۲۵ نے انہیں کہا مری جو میں نے نہیں شروع ہی سے کہا۔ مجھ پر اس بات پر
 ہیں کہ تمہارا سے حق میں کہوں اور حکم کروں پر جس نے مجھے بھیجا ہے وہ بتا رہا ہے۔
 ۲۶ بھی وہ باتیں جو میں نے اس سے سنی ہیں جہان کو کہتا ہوں۔ وہ سب مجھے کہہ
 ۲۷ اٹنے باپ کی بات کہتا تھا۔ پھر مسیح نے انہیں کہا جب تم ابنِ آدم کو پہنچا
 پر چھوڑ گئے تب تم جانو گے کہ میں ہوں اور میں آپ سے کچھ نہیں بتاؤں۔
 ۲۸ باپ نے مجھے سکھایا میں وہ باتیں کہتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا ہے وہ۔
 ساتھ ہی باپ نے مجھے اکیلا نہیں بھیجا۔ کیونکہ میں مہیشہ ایسے کام کر رہا ہوں جسے
 خوش آئے ہیں۔ جب وہ میرا میں کہتا تھا تو یہ تیرے اس پر ایمان لائے۔
 ۲۹ نے ان یہودیوں کو جو اس پر ایمان لائے تھے کہا اگر تم میری بات پر نہ
 رہو گے تو تم حقیقت میرے سے ناگرو ہو گے۔ وہ بتانی کو جانو گے اور بتانی
 ۳۰ انہوں نے اسے جواب دیا ہم براہِ مہیٰ میں اور کسی کے غلام کہہ رہے تھے
 ۳۱ کو کیونکہ کہتا ہے کہ تم ان کو کہنے جاؤ۔ مسیح نے انہیں جواب دیا میں تو
 ۳۲ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرنا ہو گناہ کا غلام ہے۔ اور وہ مہیٰ کہہ رہے ہیں
 ۳۳ بتا جیسا کہ بتا رہا ہوں۔ پس اگر مہیٰ کہو آزاد کر گناہ تو تم حقیقت آزاد ہو گے۔ میں
 ۳۴ جانتا ہوں کہ تم براہِ مہیٰ کی نسل ہو لیکن تم میرے فعل کی نسل میں ہو کیونکہ تم میں
 ۳۵ میرے غلام کی جگہ نہیں۔ میں نے جو کچھ اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے وہی کہتا ہوں
 ۳۶ اور تم وہ جو تم نے اپنے باپ کے پاس دیکھا ہے کرنا۔ انہوں نے اس سے کہا میں

- کہا ہمارا باپ 'یہودی' سے نہیں کہا اور تم ایسا کہہ کر فرزند ہو جاتے تو نہ یہ یاد
 ۴۰ کے سے نام کرتے۔ پھر مجھے قتل کیا چاہتے ہو جو ایسا شخص ہو کہ حق بات چہرے میں
 ۴۱ خدا سے سنی نہیں ہی پہنچا۔ ہمارے نہیں کیا۔ تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو وہ
 ۴۲ انہوں نے سنا کہ ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے ہمارا باپ ایک ہی ہے خدا یسوع
 ۴۳۔ انہیں کہا اگر خدا ہمارا باپ ہوتا تو تم مجھے غریب مانتے کہونکہ میں خدا سے نکلا اور
 ۴۴ آیا ہوں کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا پراپنے مجھے بھیجا تم میری عبادت کیوں نہیں سمجھتے
 ۴۵ اس لئے کہ میں کلام نہیں کہنے۔ تم اپنے باپ شیطان سے ہو اور چاہتے ہو کہ نہ اپنے
 ۴۶ باپ کی بات سناؤ جس کے موافق کریدو تو شروع سے نہ مل خدا ورتہ الٰہی۔ شہداء
 ۴۷ کہو کہ۔ میں سچائی نہیں کہہ دو جو کتب پر لکھا ہے۔ میں سے کہنا ہو کیونکہ وہ
 ۴۸ جو بناؤ اور جو کتب کا بانی ہو۔ پھر تم اس سب سے کہ میں سچ کہتا ہوں مجھ پر ایمان نہیں
 ۴۹ لاتے۔ کون تم میں سے مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہو اگر میں سچ کہتا ہوں۔ تم مجھ پر ایمان نہیں
 ۵۰ نہیں لاتے۔ جو خدا کا جو خدا کی باتیں سننا تو تم اس لئے نہیں سننے کیونکہ تم خدا کے نہیں ہو۔
 ۵۱ تب یہودیوں نے جواب میں اس سے کہا کہ ہم اچھا نہیں کہتے کہ تو سامری ہو۔
 ۵۲ تیرے ساتھ ایک دیو ہو۔ یسوع نے جواب دیا یہ بے سارے دیو نہیں ہر میں
 ۵۳ اپنے باپ کی بات کرتا ہوں اور تم یہی کہتے ہو۔ اور میں اپنی
 ۵۴ بزرگی نہیں ڈھونڈتا ایک ہو جو ڈھونڈتا ہو اور حکم کرتا ہو۔ میں تم سے سچ سچ کہتا
 ۵۵ ہوں اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو وہ ایک مرث کو برگزیدہ بھیجے گا۔
 ۵۶ تب یہودیوں نے اس سے کہا اسے ہم نے جانا کہ تجھ پر ایک دیو ہو اور ہم مرگیا
 ۵۷ اور مایوسا بھی اور تو کہتا ہو کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو ایک مرث کا وہ
 ۵۸ نہ کیجے گا۔ کیا تم ہمارے باپ ابراہام سے بزرگتر ہو اور وہ مرگیا انصاف بھی رہ گئے تو

یہ اسلی ماخذ پر آتے کہا میں دین چوں۔ پھر انہوں نے اس سے بہائی ہی سمجھی۔
 ۱۱ کیرنا کھل نہیں۔ اُسے جو جیادو کہا کہ ایک مرد نے جن کا نام بیٹے جو بیٹھی
 کوڑھ میں اور یہی انھوں نے لگائی اور سمجھنے پہ کہ سوا آدمی جو جن میں جا اور رہنا
 ۱۲ میں جانے جا یا اور۔ بیٹہ جو۔ جب انہوں نے اس سے کہا کہ وہ کہاں ہے
 اُسے کہہ میں نہیں جانتا۔

۱۔ اُن کے چہ پہلے اذیتا تھا۔ سب سے پہلے ان کے۔ اور جب کہ
۲۔ یسوع نے مٹی کو دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۳۔ یہی اس سے پوچھا کہ تُو نے اُن کو کھینچ کر لیا اور یسوع نے انہیں کہا کہ اُس نے
۴۔ یسوع انہیں پکڑ کر لے کر اُن کے پاس لے گیا۔ اور انہیں کہا کہ اُس نے
۵۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۶۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۷۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۸۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۹۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۰۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۱۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۲۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۳۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۴۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۵۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۶۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۷۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۸۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۱۹۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۲۰۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۲۱۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں
۲۲۔ اُن کے منہ میں دھڑکاتے ہوئے اُن کے منہ میں ڈال دیا۔ پھر انہیں

- ۲۰۔ ہم نوحہ و نعت نہ کرتے رہیں گے کما جاوے۔ اس سے اس کے وہ باپ نے کہا کہ وہ باطن
- ۲۱۔ جو اس سے پوچھو۔ نہ کہوں نہ اس شخص کو جو اندھا تھا پھر ملا کر کہا کہ خدا
- ۲۲۔ لی بڑی۔ ہر جہت میں مدد دے گا۔ پھر پوچھا کہ اسے جواب دیا کہ کہا کہ میں
- ۲۳۔ نہیں جانتا۔ وہ کہہ گا۔ وہ میں میں ایک۔ بت جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا اب
- ۲۴۔ بینا ہوں۔ نہ کہوں نہ اس۔ نہ کہیں کہ اسے قہر سے کیا کیا کیوں کرتے
- ۲۵۔ پڑی انھیں کہ میں اسے میں جواب دیا کہ میں نے تو تمہیں بھی کھانا دیا تھا۔ نہ
- ۲۶۔ نہ سنا کہ تمہیں نہ پتہ نہ تھا کہ تمہیں سے کیا ہوا۔ نہ کہوں نہ اسے
- ۲۷۔ علامت کی۔ وہ کہہ گا۔ آج وہ لوگوں سے شہر آئے۔ ہم نے شہر میں
- ۲۸۔ جو کسی نے ساتھ کھانا دیا۔ ہم میں جانتے تھے۔ وہ کہوں نہ اس شخص نے جواب
- ۲۹۔ میں نہیں کہا اس پر تمہیں جواب دیا کہ تمہیں جانتے تھے کہ یہ کہہ کر باہر دوڑے یہی
- ۳۰۔ انھیں کھولی ہیں۔ ہم جانتے ہیں نہ نہ کہنا۔ نہ کہیں نہ شہر کی کوئی خبر نہ
- ۳۱۔ ہو اور اس کی منی پر چلے تو اس کی دھندلاہٹ نہ دیکھ سکتے تھے۔ نہ کہیں نہ
- ۳۲۔ کہ کسی نے خبر دی۔ وہ کہیں کھیں کہوں۔ یہ وہ وہ ان لوگوں نے نہ کہنا
- ۳۳۔ تو کچھ کر دیکھنا۔ انہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ تو تو ان لوگوں میں جانا
- ۳۴۔ اور کیا ہو کہو سمجھنا ہو کہ انہوں نے اسے خلع دیا۔ اسے نہ کہوں نہ
- ۳۵۔ اسے خلع کر دیا نہ اسے اسے بلکہ کہا گیا تھا کہ اسے بیٹھے پر بلا لانا ہو۔ اس نے
- ۳۶۔ جواب میں کہا اس خداوند وہ کون ہو کہ میں اس پر ایمان لاؤں۔ اسے نہ اس نے
- ۳۷۔ کہہ تو نے تو تمہیں دیکھا ہو اور یہ تمہیں سے کہنا ہو وہی۔ اس نے کہا کہ خداوند
- ۳۸۔ میں جان لانا ہوں اور اسے اسے بد دیا۔
- ۳۹۔ نہ کہیں نہ کہیں کہ میں عدالت کے لئے اس نے کیا میں کہوں نہ اسے کہیں

دہکتے ہیں۔ انھیں اور جو دہکتے ہیں اندھے جو جانوں اور فرسیوں نے جو اس کے
 ساتھ تھے پہلے بائبل سنئے اس سے کہا کیا ہم بھی امانت میں۔ یسوع نے انہیں کہا
 اگر تم نہ سمجھتے ہو تو نہ سمجھاؤ۔ یہ کہتے ہو۔ دہکتے ہیں اس لئے تمہارا
 ناما دہکتا ہو۔

یہ نعمت سے سچ سچ کہنا ہوں جو کہ۔ دوازہ سے چھٹا خانہ میں داخل نہیں
 ہوتا بلکہ اوپر سے اوپر چڑھتا ہوا چوراہا تھا۔ لیکن وہ جو دروازے سے
 داخل ہوتا وہ بچتا۔ بابا بابا۔ اس کے لئے وہاں کھڑا تھا اور بھٹیوں کی آواز
 سنتی ہیں وہ وہاں ہی بھٹیوں کو اٹھانے کے لئے دوازہ نہیں باہر بھیجا ہوا بلکہ
 جب وہ اپنی بھٹیوں کو باہر نکالتے تھے اس کے باہر سے اور بھٹیوں کی آواز
 بھٹیوں میں کیونکہ وہ نکلے تو انہیں پتا چلتی تھی۔ اور وہ بھٹا کے پیچھے نہیں جاتیں
 بلکہ اس سے بھاگتی ہیں اس لئے کہ بھٹاؤں کی دوازہ نہیں چھو سکتیں۔ جمع نے یہ بھٹیں
 انہیں کی لیکن وہ نہ سمجھے۔ میرا کیا باتیں تھیں جو دوازہ سے کہتا تھا۔ تب یسوع
 نے انہیں پھر کہا میں نعمت سے سچ کہتا ہوں کہ بھٹیوں کے دوازہ میں ہوں۔ یہ
 جتنے مجھ سے آگے آئے چوراہے میں پھر بھٹیوں نے نکلے۔ دوازہ میں
 ہوں اگر کوئی شخص مجھ سے داخل ہو تو بھٹا پاویکا اور اندر باہر آئے گا اور
 پھر آگاہ پانچاچہ نہیں آگاہ کرے اور داخل کرے اور ملا کر نکلیں گے۔ آگاہوں نے نکلے
 پاویں اور زیادہ حاصل کریں۔ اچھا گلا۔ یا میں ہوں اچھا گلا۔ یا بھٹیوں کے لئے
 اپنی جان دیتا ہوں۔ پھر دوازہ دروازہ جو گلا نہیں اور بھٹیوں کا مالک نہیں بھٹیوں کے لئے
 دیکھ کر بھٹیوں کو چھوڑ دیتا ہوں اور بھاگ جاتا ہوں۔ بھٹی یا انہیں چھوڑ دیتا ہوں اور بھٹیوں کو
 پراگندہ کرتا ہوں۔ مزدور بھاگتا ہے کیونکہ وہ مزدور۔ چوراہے میں بھٹیوں کے لئے فکر نہیں کرتا۔

باب ۹	روحنا	۳۳
۲۳	جو تو عبادت خانہ سے خارج کیا جاوے۔ اس واسطے اسکے ماپ نے کہا کہ وہ	
۲۴	بالغ ہو اس سے پوچھو۔ تب انہوں نے اس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلا کر کہا کہ	
۲۵	خاک کی زرنی کر ہم جانتے ہیں کہ یہ وہ گنہگار ہے۔ اس نے جواب دیا اور کہا کہ	
	میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہے۔ کہہ نہیں میں ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا	
۲۶	اب مینا ہوں۔ تب انہوں نے اس سے پھر پوچھا کہ کتنے تیرے سے کیا کیا کیونکر اس نے	
۲۷	یہی انھیں کھولیں۔ اس نے انہیں جواب دیا جس نے ذہن نہیں ابھی کہا اور ہم نے	
۲۸	دستاویز پختہ کیا ہے مولیٰ تم بھی اسے شاکر ہو گے۔ تب انہوں نے اسے	
۲۹	طاعت کی اور کہا تو اس کا شکر دے۔ مریسے شاکر ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے	
۳۰	موسیٰ کے ساتھ کلام کیا ہے ہم نہیں جانتے کہ یہ کہاں کا ہے۔ اس شخص نے جواب	
	میں نہیں کہا اس میں تعجب ہے کہ تم نہیں جانتے کہ یہ کہاں کا ہے اور اس نے یہی	
۳۱	ہنکھیں کھولی ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ گنہگار ہے۔ لیکن میں نہیں جانتا۔ اگر کوئی خدا پرست	
۳۲	ہو۔ جسکی دینی پرچے تو اسکی وہ سنت ہے۔ دنیا کے لئے وسعت کھولے ہیں انہیں	
۳۳	کہ جسے جہنم کے اندر سے کی انھیں کھولی ہوں۔ اور یہ وہ خدائی طوفان ہے جو	
۳۴	تو کچھ نہ کر سکتا۔ انہوں نے جواب میں اس سے کہا تو نہ بادل نہ آسمان میں پیدا ہوا	
۳۵	کیا ہم کو کھٹلانا ہے تب انہوں نے اسے خارج کر دیا۔ یسوع نے سنا کہ انہوں نے	
۳۶	اسے خارج کر دیا تب اس نے اسے پا کر کہا کہ خدا نے تجھے پہچان لیا ہے۔ اس نے	
۳۷	اب میں کہا اے خداوند وہ تو نہیں کہ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ یسوع نے	
۳۸	کہا تو نے تو اسے دیکھا ہے جو تجھ سے بولتا ہے یہی ہے جس نے وہ خداوند	
	میں ایمان رکھا ہوں اور اس نے اسے سجدہ کیا۔	
۳۹	تب یسوع نے کہا کہ میں اے اللہ کے لئے اس کو دیا ہوں۔ یہ اس نے کہا	

[illegible][illegible]

۲۴ بے بسکون نہ ہو گی۔ وہ جاوید پاموتو تھوڑے ہی دنوں میں
۲۵ نہ رہیں گے۔ یہ میں چوتھے جنید دہلوی نے اتار لکھ کر اور اس سے
۲۶ اہل کتب کو بتا دیا۔ وہ اس کو اٹھ میں لکھا۔ یہ نہیں ہے، تو یہ جو حدیث ہے۔
۲۷ اس نے نہیں کہا۔ دیکھو اس نے تو تمہارے لئے لکھا۔ یہ نہیں ہے۔

۱۰۰. اپنے اپنے نام سے ایک تو بڑا بڑا بیسے اور دوسرا تو بڑا بڑا بیسے۔
۱۰۱. اپنے اپنے نام سے ایک تو بڑا بڑا بیسے اور دوسرا تو بڑا بڑا بیسے۔
۱۰۲. اپنے اپنے نام سے ایک تو بڑا بڑا بیسے اور دوسرا تو بڑا بڑا بیسے۔
۱۰۳. اپنے اپنے نام سے ایک تو بڑا بڑا بیسے اور دوسرا تو بڑا بڑا بیسے۔

[illegible]

۵۵ و یہ وہی ہے کہ بیت اب غنی دیکھتے ہیں بیت - نوحی
 ۵۶ سب کو کہتے ہیں کہ بیتیں ہیں یہ بیت جس نے بیعت کی تو اس
 کی اوچل میں کھٹ سے ہیں کیا یہ کیا کیا ہے جو وہ بیت اب
 ۵۷ اور وہ بیت ہیں یہ بیتیں بھی کھٹ دیکھتے ہیں کیا یہ بیت اب
 ۵۸ تو کھٹ سے بیتیں ہیں

۱۶۱۲ چر بیعت سے یہ بیت تھیں جس میں جو بیت
 ۱ سے بیتوں میں سے کھٹ بیت ہیں یہ بیت
 ۲ بیت اب لی و منہ بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۳ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۴ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۵ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۶ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۷ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۸ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۹ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۱۰ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۱۱ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب
 ۱۲ بیت اب لی بیت اب نہیں کہ بیت اب

جس جگہ میں ہوں وہ اٹھا کر چلی رہی تھی۔ یہ بھی "نونی" میری خدمت لے کر تو باپ آگئی
 ۲۰ عزت اٹھ گیا۔ اب میری حالت غمناک تھی۔ میں یہاں تک کہ باپ مجھے کچھ دیکھ کر
 ۲۱ سے بچا لیکن میں نے اس سے کسی حد تک غمناک نہ ہوا۔ کوئی حال غمناک
 ۲۲ وہیں آسمان سے آگئی کہ میں نے خدا کا غمناک نہ ہوا۔ وہیں غمناک نہ
 لوگوں نے جو اس نے یہ نہ شے کہا کہ وہ ایک جگہ رہا۔ وہاں وہ شے سے
 ۳۳ لولا۔ سوچ لے کر باپ آیا۔ یہاں یہ کہ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۳۴ اب اس نے کیا یہ علم نہ تھا۔ اب اس نے کیا کا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۳۵ اگر یہ ہیں سے۔ یہ اٹھا کر باپ آیا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۳۶ چناؤ کیا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۳۷ کے ساتھ رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۳۸ یہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۳۹ کہ تو رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۴۰ یہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۴۱ لوگوں کے فرزند ہیں۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۴۲ اور اگرچہ اس نے نہ لے کر رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۴۳ نہ لے کر رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۴۴ کو کس نے نہیں کہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۴۵ نہ لے کر رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔
 ۴۶ ہیں تاہم کہ وہ آگے سے وہیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاؤں وہیں نہیں
 ۴۷ رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔ وہاں رہا۔

۴۲ باوجود اُس کے سرداروں میں سے بھی مہبت، اُس پر ایمان لائے گا۔ فریسیوں کے
 ۴۳ باعث انہوں نے اقرار کر دیا کہ وہ جو عبادت خانے سے خارج کئے جانے لکھنوی
 اُس زندگی کو جو انسان سے ہوتی اُس بزرگی سے جو خدا کی طرف سے ہوتی زیادہ
 عزیز جانتے تھے +

۴۴ یسوع نے بھار کے کہا وہ جو مجھ پر ایمان لانا ہو مجھ پر نہیں بلکہ اُس پر جس نے مجھے
 ۴۵ بھیجا ایمان لانا ہو۔ اور وہ جو مجھے دکھاتا ہو میرے بھیجے والے کو دکھاتا ہو۔ یہ وہ ایمان ہیں
 ۴۶ نور ہو کے آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاوے وہ میرے میں رہے۔ اور اگر کوئی
 شخص میری باتیں نہ سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُس پر حاکم نہیں کرتا۔ بلکہ میں نے
 ۴۷ نہیں پایا کہ جہاں پر حکم کروں بلکہ اُس نے کہ جہاں کو بچاؤں۔ جو مجھے رد کرتا ہو اور
 میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کے لئے ایک حکم کرتا ہوں کہ وہ جہاں سے کہا ہو وہاں
 ۴۸ اُس کو پھیلے داگ نہ بچاؤں۔ کیونکہ میں نے تو آپ سے نہیں کہا بلکہ باپ نے جس نے
 ۵۰ مجھے بھیجا مجھے فرمان پایا کہ میں کیا بولوں اور میں کیا کہوں۔ اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا
 زمانہ ہمیشہ کی زندگی ہو جس کو مجھ کہیں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے کہا
 اُن میں رہتا ہوں +

۱ یسوع نے پہلے کہ یسوع نے جانا کہ یہ اوقت آچھا ہو کہ اُس جہاں سے
 ۲ باپ پاس حاذوں کو بھیجا وہ آئے۔ انہوں کو جو دنیا میں تھے پکار کر اتھاویا۔ یہی آخر
 ۳ ایک بار کرکڑا رہا۔ اور جب شام کا کھانا چاہا تھا سلطان نے ٹھمنوں کے بیٹے پہنواہ
 ۴ اس کو ریلے کے دل میں لا کر آئے۔ پھر اسے یسوع یہ کہتا کہ باپ نے سب چیزیں
 ۵ میرے ہاتھ میں دی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا ہوں۔ خدا کے پاس جاتا ہوں۔
 ۶ کھانے سے اٹھاؤ۔ اپنے کپڑے اتار رکھو۔ اور رومال لیکر لپی لپی کر میں باؤ دھا۔

- ۵ بعد اسکے ایک باس میں پانی ڈھالا اور شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور کس پہنچا
۶ سے جو کمر میں بندھا تھا پونچھے لگا پھر دس تھون پٹے میں ایک ایک آیت اُسے اُس سے
۷ کہنا: خود وند تو میرے پاؤں دھونا۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کہ میں کرتا
۸ ہوں اب تو نہیں جانتا۔ میں اُسے جانے لگا۔ پطرس نے اُس سے کہا: آپ یہ سے
۹ پاؤں کبھی نہ دھو دیں۔ یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے
۱۰ ساتھ تیرا ساتھ نہ ہوگا۔ تھون پٹے میں نے اُس سے کہا کہ اے خداوند عظیم میرے
۱۱ پاؤں نہیں بلکہ میرے ہاتھ اور نہ سچی۔ یسوع نے اُس سے کہا: وہ جو نہ دھو یا یا ہو
۱۲ پاؤں دھونے سے تیرا ساتھ نہیں ملے گا۔ یہ پالہ دوا تیرا پالہ ہو بلکہ سب نہیں دیکھو کہ
۱۳ وہ تو اپنے پاؤں دھونے والے تھے۔ اُن کو جانتا تھا اس لئے اُس نے کہا تم سب پاک نہیں ہو۔
۱۴ جب وہ اُنکے پاؤں دھو چکا تھا اور اپنے کپڑے لئے تھے پھر پھیل اُٹھیا کہا اے خداوند عظیم
۱۵ ہو کہ میں نے تم سے کیا کیا۔ تم مجھے استاد اور خداوند کہا کرتے ہو تم نے مجھے بے پروا کر دیا
۱۶ میں ہوں۔ پس جب کہ مجھ خداوند اور استاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تمہیں
۱۷ بھی لازم ہو کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھوؤ۔ اس لئے میں نے تمہیں ایک نمونہ
۱۸ دیا ہے تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم بھی کرو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم اپنے
۱۹ آقا سے بڑا نہیں اور نہ وہ جو بھیو گیا ہو اپنے پیچھے والے سے۔ اگر تم یہہ باتیں سمجھتے
۲۰ تو مایہ زل کرنے ہو تو مبارک ہو۔

- ۱۸ میں تم سب کی بابت نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنہیں میں نے چننا ہو لیکن
۱۹ یہہ چننا تاکہ وہ نہ پورا ہو دے اُس نے جو یہہ سے ساتھ رہوں لکھا تاکہ جو یہہ پر لات
۲۰ اٹھائی ہو۔ اب میں تم سے اسکے واقعہ ہونے سے پہلے کہتا ہوں کہ جب وہ واقعہ ہوا
۲۱ اُسے تو تمہیں لگو کہ میں ہی ہوں میں تم سے سچ کہتا ہوں وہاں کہ میں چننا ہوں

- قبول کرنا میرے نبیوں کو کرنا ہوا اور وہ جو مجھے قبول کرنا ہوئے جس نے مجھے صبر قبول
 ۲۱ کرنا ہو۔ یسوع یوں کہتے ہیں کہ میں تمہارا اور گواہی دے گا میں تم سے پیچ کہتا ہوں
 ۲۲ کہ ایک تم سے مجھے پکڑو ہنگام۔ تب شاگرد شہید ہیں ہوئے کہ اُس نے کسی بابت
 ۲۳ کہا ایسا نہ ہو۔ نہ دیکھئے گئے۔ وہ ایک شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع پیار
 ۲۴ کرنا تھا یسوع کی چالنی کی طرف جھٹکا ہوا کھانے میں شامل تھا۔ تب بشمولوں بطرس
 ۲۵ نے اسے اشارہ کیا کہ وہ باہر نہ جائے کہ وہ جبکی بابت اس نے کہا کون سے۔ تب
 ۲۶ اُسے یسوع نے سیدہ کی طرف زبا۔ نہ بھٹکے کہا کہ وہ وہ لوگوں سے یسوع نے جواب دیا
 ۲۷ جنت میں نہ کہ کوئی کر کے۔ یہاں ہوں وہی پرچہ اُس نے نوالہ دیکر لئے ہوں کے بیٹے
 ۲۸ یہود وہ اسے یہودی کو دیا۔ اور بعد اُس نوالہ کے شیطان اُس میں سایا تب یسوع
 ۲۹ نے اُسے کہا جو کچھ کہ تو کرنا ہو جلد کر۔ پر اُن میں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسی
 ۳۰ نے نہ جانا کہ یہ اس نے اُسے کس لئے کہا کیونکہ بعضوں نے گمان کیا
 کہ اس نے کہ یہود وہ کے پاس مقبلی بھی کہ یسوع اُسے یہ کہتا تھا کہ جو ہم کو خدا
 کے لئے دیکھا۔ یہ قبول ہے یا یہ کہ تمنا جو کو کچھ دے پس وہ نوالہ لیکر فی الفور نکلا اور رفتاری
 ۳۱ جب وہ وینا گیا یسوع نے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا۔ خدا نے اُس کے
 ۳۲ باعث جلال پایا۔ اگر خدا نے اُس سے جلال پایا ہو نہ خدا سے بھی اپنے ساتھ
 ۳۳ جلال دیکھا اور اُسے فی الفور جلال دیکھا۔ اسی سچو میں مقبلی دیکھا تھا کہ
 ساتھ ہوں تو مجھے ٹھونڈو دے اور جیسا کہ میں نے یہودوں سے کہا تھا یہاں
 ۳۴ میں جانا ہوں تم نہیں آسکتے ویسا اب میں نہیں بھی کہتا ہوں۔ میں نہیں
 ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو جیسا میں نے تم سے

۳۵ محبت رکھی اپنے ہی خرم بھی پاک و جسے سے محبت رکھو۔ اس سے سب جانگے کہ تم یہ ہے شاگرد۔ اگرچہ نہیں ہیں مثبت رکھو۔

۳۶ شہنشاہ نے اس سے کہا ایضا اور نیکو کیا جاتا ہے بیچ لے لے
جواب دیا میں میں جانا ہوں تو اب میرے پیچھے آئیں سنا برکے کو میرے
۳۷ پیچھے آؤ گا پطرس نے اسے کہا ایضا اور نیکو میں تیرے پیچھے کیوں نہیں آؤ گا
۳۸ میں تیرے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔ بیچ لے آتے ہو۔ پاک و تیرے لئے
اپنی جان دیکھا میں تم سے کسی سچ کہتا ہوں کہ تم سے باہر نہ دیکھا جب تک کہ تم میں تیرے
میرا انکار نہ کرے۔

۳۹ تبارا دل نہ لیا میرے خرم۔ یہ ایمان اسے ہو گیا۔ یہ بھی ایمان لاؤ میرے
باب کے گھر میں بہت مکان ہیں نہیں تو میں نہیں آؤ گا میں تاکہ نہ ہاے
۴۰ لئے جگہ چار کروں۔ وہ جس حال میں نہ ہاے۔ اس لئے جگہ تیار کیا تو پھر
۴۱ آؤ گا۔ وہ نہیں اپنے ساتھ لونا گا۔ نہ ہاے۔ اس میں خرم ہو۔ اور چاہا میں جانا
۴۲ ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھی جانتے ہو۔ خرم ہے۔ اسے کہا ایضا اور نیکو میں جانتے
۴۳ کہ کو کہاں جانا ہو اور کون سا راہ کو جان سکیں۔ یہ جانتے اسے کہا راہ موزن
۴۴ اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے باب سے پاس آئیں سنا۔ اگر تم
۴۵ مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اور اب تم اسے جانتے ہو اور اسے دیکھا
۴۶ ہو۔ فیلبوس نے اسے کہا ایضا اور نیکو باب سے نہیں دیکھا کہ ہمیں کافی ہو بیچ لے
۴۷ اسے کہا ایضا فیلبوس میں اتنی مدت نہ ہاے۔ ساتھ ہوں اور لوٹنے مجھے نہ
۴۸ جانا جس نے مجھے بھیجا اسے باب کو دیکھا اور کوئی نہ کہنا کہ باب کو میں دیکھا کیا تو نہیں
۴۹ نہیں کہنا کہ میں باب میں ہوں۔ راہ پیچھے میں ہر یہ یا نہیں جو میں نہیں کہتا ہوں میں آپ سے

- ۱۱ نہیں بننا لیکن باپ جو مجھ میں بیٹا جو وہ یہہ کام کرنا ہو میز باٹ اٹھیں کر کے بنیں
 باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہو اور بنیں ورنہ کاسوں کے سبب مجھ پر ایمان لائے۔
- ۱۲ میں نے اسے سچ سچ کہتے ہوں کہ جو مجھ پر ایمان لانا ہو اسے کام جو میں کرنا ہوں وہ بھی
 کرے گا اور ان سے بھی ہے کام کریگا کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھ
- ۱۳ علم یہ نام سے مانگو گئے ہیں وہی روٹھا لے گا باپ بیٹے میں جلال پاوے گا اگر تم میرے
 نام سے کچھ مانگو گے تو میں وہی کروں گا۔
- ۱۴ اور جو مجھے پیار کرتے ہو تو میرے ناموں پر عمل کرو۔ اور میں اپنے باپ سے دکھاتا
 کروں گا اور وہ تمہیں دو۔ اشیائی دنیا اور کچھ شے کا کہ ہو یہ نہ ہمارے ساتھ رہے۔
- ۱۵ ایسے روح حق جسے دنیا مانس نہیں اس میں ایمان نہ کرے نہ دیکھتی ہو اور نہ اسے جانتی
 تو لیکن علم آتے جانتے ہو اور نہ وہ دنیا باپ ساتھ نہ بنی ہو اور تم میں ہو دیگی۔
- ۱۶ میں نہیں متنبہ ہو چکا ہوں تمہارے پاس آنا۔ اب تم کو بھی دیر ہو کہ نہ بنا مجھے
 پھر نہ دیکھ سکیں۔ چنانچہ میں نے اس لئے کہ میں جاتا ہوں تم بھی چلو گے اس روز
- ۱۷ کہ جانا لو گے کہ میں باپ میں اور تم مجھ میں اور میں تم میں ہوں جس پاس میرے حکام ہیں
 اور وہ آپر عمل کرتا رہی جو تمہیں رکھتا ہو وہ جو مجھ سے محبت رکھتا ہو میرے باپ
- ۱۸ کا پناہ راستہ گا اور میں اسے پیار کروں گا۔ اپنے قید اس پرنا کر ڈنگا۔ یہود وہ نے نہ دیکھا
 اسکر پولی تھا اسے کہا اے خداوند یہہ کہوں اور جو کہ تو آپ کو جو پناہ پناہ چاہتا ہو اور جو پناہ
- ۱۹ نہیں۔ یہ سچ نہ جواب میں آئے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ہو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا
 اور میرے باپ اسے پیار کریگا اور ہم اس پاس آدینے اور اس کے ساتھ رہنے کے جو مجھے پیار۔
- ۲۰ نہیں کرتا یہ کلام پر عمل نہیں کرتا اور یہ کلام جو تمہیں سننے ہو یہ دنیا باپ کا بیٹا
 مجھے بھیجا ہو۔ میں نے یہہ باتیں تمہارے ساتھ کہتے ہو کہ تم سے یہہ باتیں سنیں۔

۱۰. منیرالاجور، روح قدس پرست۔ یہ نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ وہی وہ نہیں سب چیزیں کھلا لگوں گا۔
۱۱. اور سب باتیں جو کہ میں نے نہیں کہیں ہیں نہیں یاد دلاؤں گا۔ سلام غم تو گوں گے۔
۱۲. لئے چھوڑے جانا ہوں اپنی سلاستی میں نہیں دیتا ہوں نہ جس طرح سے کہ دنیا
۱۳. دیتی ہو میں نہیں دیتا ہوں مہنا۔ اول نہ کہیے اور نہ ڈرے تم سن چاہو کہ میں
۱۴. تم کہہ گا کہ میں جانا ہوں اور تم پاس چھو آنا۔ اس آہ تم مجھے پیا کریتے تو تم یہ اس
۱۵. کہنے سے کہ میں باپ پاس جانا ہوں۔ شش بہت کیونکہ میرا باپ مجھ سے بڑا ہے۔
۱۶. اب میں نے نہیں آسکے۔ اقعہ دینے سے پیشہ کہا گیا کہ جب وہ موقع میں آئے تو تم
۱۷. اجماع لاؤ۔ بعد اُس کے میں تم سے بہت کاڑھ کر دنگا۔ اس لئے کہ اس جہان کا راز آتا ہے۔
۱۸. اور مجھ میں اسکی کوئی چیز نہیں۔ یلین س کاٹھ سے کہہ دیا جانے سے میں باپ سے محبت
۱۹. رکھتا ہوں جس طرح باپ نے مجھے مادہ میں دیا ہے۔ وہی کرنا ہوں اچھوٹا ہے میں
۲۰. میں سچے انکو کا تخت جو رہا ہے۔ یہ باپ باغبان ہو چڑا دالی مجھ میں سوہ نہیں
۲۱. لاتی وہ کسی جھانٹ ڈالتا ہو۔ یہ ایک جو سوہ لاتی وہ آتے صاف کرتا ہو تاکہ وہ
۲۲. زیادہ سوہ لاوے۔ اب تم اس کام کے سبب جو میں نے نہیں کہا پاک ہو
۲۳. مجھ میں قائم ہوا اور میں تم میں جس طرح کہ دالی آپ سے سوہ نہیں لا سکتی
۲۴. مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قائم ہو اسی طرح تم بھی نہیں گھر کے بعد میں قائم
۲۵. ہو۔ انگور کا درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو وہ جو مجھ میں قائم ہوتا ہو اور میں اس میں
۲۶. وہی بہت سوہ لانا ہو کہ چونکہ مجھ سے خدا قائم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مجھ میں قائم نہیں
۲۷. تو وہ ڈالی کی طرح جھینک یا با با ہو اور وہ کہہ جاتا ہو اور لگ اہیں بڑے قہر میں لگ میں
۲۸. جھونکتے ہیں اور رے جل جانی ہیں۔ اگر تم مجھ میں قائم اور میری باتیں تم میں
۲۹. قائم ہو دوں تو جو چاہو گے۔ انگور کے اور مٹھا سے لئے وہی ہو گا۔ میرے پکا چھوٹا

- ۹ اسی سے ہو کہ تم بہت سیوہ روز سو تم میرے شاگرد ہو گئے۔ جیسا باپ نے مجھے
- ۱۰ یا کر کیا ویسا ہی میں نے تمہیں پایا کر کیا تم میری محبت میں ثابت رہو۔ اگر تم میرے
- ۱۱ حکموں پر عمل کرو تو تم میری محبت میں قائم ہو گے جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے عمل
- ۱۲ پر عمل کیا، اور اس کی بات میں نہ رہو۔ میں نے یہہ باتیں تمہیں کہیں تاکہ یہی خودی تم میں
- ۱۳ بنی رہے اور تمہاری خوشی کامل ہو۔ یہ حکم یہ ہے کہ جیسے میں نے تمہیں پایا کر کیا، تم جو
- ۱۴ ایک دو سے کر لیا کرو۔ کوئی شخص اس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے
- ۱۵ بد دوستوں کے لئے۔۔۔ جو کچھ کہ میں نے تمہیں بتایا اگر تم بد دوست میرے دوست ہو
- ۱۶ بنے۔۔۔ میں تمہیں خدا، منہ پر کھانا نہ بخاؤں نہ میں جانتا ہوں کہ اس کا۔۔۔ کیا لایا، بلکہ
- ۱۷ میں نے تمہیں راستہ دکھایا۔ سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے سنی ہیں
- ۱۸ میں نے تمہیں سنیں۔۔۔ اس لئے مجھے نہیں ملے، بلکہ میں نے تمہیں بھی پناہ دی اور تمہیں
- ۱۹ تقدیر کیا ہے کہ تم جو دواؤں سے بدو۔۔۔ دیکھتا رہو یہ وہ باقی رہے تاکہ تم میرا نام لیکے جو کچھ
- ۲۰ بات مانگو وہ تمہیں دیں۔۔۔ میں تمہیں یہہ باتیں فرماتا ہوں کہ تم ایک، وہ سے
- ۲۱ نوپنا کر۔۔۔ کہ دنیا تم سے بدنی رہتی بدو تم جانے کہ جو اس سے تم سے آگے مجھ سے
- ۲۲ دشمنی کی۔۔۔ یہ تمہیں سے جوئے دنیا۔۔۔ ان کو پناہ نہ کرنی لیکن اس سے کہ تم دنیا
- ۲۳ سے نہیں ملے۔۔۔ میں نے تمہیں دنیا سے چٹکے۔۔۔ کیا ہو اس واسطے، کیا غرت، دشمنی
- ۲۴ کرنی ہو۔۔۔ اس بات کو جو میں نے تم سے ہی دیکھ کر وہ کوئی اور نہ اپنے خداوند سے
- ۲۵ نہیں جیسا کہ تمہیں نے مجھ سے بدو وہ نہیں بھی ستا، دیکھ کر ان دنوں نے یہ سے
- ۲۶ کل نہ وہ مانگو تو نہ تمہارا بھی مانگے۔۔۔ میں یہہ سب کچھ میرے نام کے سبب سے
- ۲۷ کیلئے کر رہا ہوں کہ تم جس سے مجھے بھیجا ہی نہیں جانتا۔۔۔ اگر میں آیا ہوں تاکہ انہیں نہ کہتا تو کیا
- ۲۸ گناہ نہ جو تالین بن بن پاس آگئے گناہ کا ہذرہ نہیں۔۔۔ وہ جو مجھ سے بدو۔۔۔ نہ کیا ہی

۲۲۔۔۔ یہ سبھی عداوت کرنا جو اگر میں اُنکے پیچ میں ہوں گا کہ جو کسی دوسرے
 اسے نہیں کہنے نہ کہنے جو تیرے تو اُنکا غناہ و موت پر یہ رہا ہوں نے بچھا کہ عداوت
 ۲۳۔۔۔ میں نے باجاست اُنکے میں ایک میں جو اُنکا وہ کلام جو کُلی تہمت میں لکھی
 ۲۴۔۔۔ انہوں نے یہ نہ کہنے۔۔۔ کی و بات۔۔۔ جو کہ فاسق و عیالہ جسے میں کہتا ہوں
 ۲۵۔۔۔ اُنکے ماحول میں۔۔۔ انہوں نے جو عداوت تہمت پر نہ کہنے۔۔۔
 ۲۶۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۲۷۔۔۔ یہ عداوت میں۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۲۸۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۲۹۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۰۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۱۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۲۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۳۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۴۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۵۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۶۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۷۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۸۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۳۹۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۰۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۱۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۲۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۳۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۴۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۵۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۶۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۷۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۸۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۴۹۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔
 ۵۰۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ انہوں نے۔۔۔

۱۴ تو وہ نہیں ساری سچائی کی راہ بتا دی اس لئے کہ وہ اپنی ایک ہی ایکجی جو کچھ وہ شکیلی
 سوکھیگی اور بتیں بندہ لیجی دیگی۔ وہ میری بزرگی کی ایکجی اس لئے کہ وہ میری
 ۱۵ چیزوں سے پاویگی اور نہیں دکھا دیگی۔ سب چیزیں جو باپ نے میں میری میں
 ۱۶ میں نے کہا کہ وہ میری چیزوں سے لیکر اور نہیں دکھا دیگی۔ تھوڑی دیر اور مجھے نہ چھوگا
 ۱۷ اور پھر تھوڑی دیر اور مجھے نہ چھوگے کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ تب اس کے
 ۱۸ جھٹکے شادروں نے آپس میں کہا یہ کیا ہے؟ وہ ہمیں کہتا ہے۔ تھوڑی دیر اور مجھے
 نہ چھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے دیکھو گے۔ یہ وہ اس لئے کہ میں باپ پاس
 ۱۹ جاتا ہوں۔ پھر تمہوں نے کہا یہ کیا ہے؟ وہ کہتا ہے۔ تھوڑی دیر اور مجھے نہ چھوگے
 ۲۰ کہ وہ کیا کہتا ہے۔ یہ یسوع نے جانا کہ اسے پتہ تھا کہ میں اس سے کہتا ہوں۔
 ۲۱ تب انہیں کہا کہ آپس میں اسلی بابت پوچھتے ہو جو میں نے کہا کہ تھوڑی دیر
 اور تم مجھے نہ چھوگے اور پھر تھوڑی دیر اور تم مجھے نہ چھوگے۔ میں تم سے سچ
 ۲۲ کہتا ہوں۔ تم وہ گے۔ ورنہ زرد سے پڑنا خوش ہوگی۔ ورنہ تمہیں جو گے لیکن
 ۲۳ تمہا۔ تم خوش ہو جاؤ گے۔ جب عورت جھٹکے لگتی ہو تو نگلیں ہوتی ہیں اس لئے کہ
 ۲۴ اسکی لٹھی نہیں ہے۔ لیکن جب لڑکا اپنی ماں سے خوش ہے تو اس سے کہتا ہے۔ یاں اؤں
 ۲۵ پیدا ہوا اس درد کو چھ یاد نہیں کرتی۔ پس تم بے غم ہوں اور تمہیں پتہ چھوگا
 ۲۶ اور تب وہ انہیں خوش ہوگا۔ ورنہ ہماری خوشی کوئی تم سے چھین نہ سکی۔ ورنہ میں
 ۲۷ تم سے کہتا ہوں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کچھ تم میرا نام کہتے ہو باپ
 ۲۸ سے مانگے۔ وہ تم کو دینا۔ باپ تم سے یہ نام سے کچھ نہیں مانگا۔ تاکہ تم
 ۲۹ مانگے۔ ورنہ ہماری خوشی کا پتہ ہو۔ میں نے یہ بانٹ لیں۔ میں نے یہ کہیں پر وہ وقت آتا ہے
 ۳۰ کہ میں نہیں شکیلوں میں پھر نہ ہو گا بلکہ باپ کی صاف خبر نہیں۔ دیکھا۔ اس

- ۱۔ کلام پچیس یا ستر۔ اب انہوں نے بنانا ہو رہا۔ سچپنہ میں جو توڑتے تھے۔ میں
- ۲۔ تیری طرف سے ہیں۔ اس لئے کہ میں نے وہ منہ جوڑ دئے تھے۔ بہت ہی
- ۳۔ دیکھے ہیں اور انہوں نے انہیں بول کیا اور زمین جانا کہ میں تجھ سے جگہ ہوں اور
- ۴۔ سے ایمان ملائے ہیں کہ تو نے مجھے بھیجا جو۔ میں انکے لئے، من کرنا ہوں میں نے
- ۵۔ کے لئے نہیں مگر کئے جنہیں تو نے مجھے دیا جو من کرنا ہوں کہ وہ تیرے
- ۶۔ ہیں۔ اور سب میرے تیرے ہیں اور تیرے میرے ہیں وہ میں نے نہ بولی
- ۷۔ پانا ہوں۔ میں دنیا میں آگے نہ بڑھ سکا۔ پر وہ دنیا میں ہیں اور میں قہر میں آنا
- ۸۔ ہوں اور تو اس پر اپنے ہی نام سے انہیں جگہ میں تو نے مجھے نبی بنا دیا ہے
- ۹۔ تاکہ وہ ہر طرح ایک جو ہو۔ جب تاکہ میں ان سے نہ بولتا۔ دنیا میں تھا
- ۱۰۔ تب نام میں نے تیرے۔ وہ انہی غفلت کی بنا پر۔ میں نے مجھے دیا۔ میں نے
- ۱۱۔ انہی کو بھائی بنی۔ بھائی کے نہیں۔ تاکہ ان سے نہ بولتا۔ تاکہ ان سے نہ بولتا
- ۱۲۔ پورے۔ اور اب میں تجھ پر نہ بولتا۔ میں نے یہ۔ میں نے ان میں نہ بولتا۔ نہ بولتا
- ۱۳۔ خوشی نہیں کا۔ جو رہے۔ میں نے یہ کلام انہیں دیا اور دیا۔ تاکہ ان سے نہ بولتا
- ۱۴۔ کیسیا میں دنیا کا میں۔ وہ اب بھی کیا ہے نہیں ہیں۔ میں نے یہ کلام انہیں دیا
- ۱۵۔ کہ تو نہیں دنیا میں سے۔ تاکہ یہ نہ بولتا۔ تاکہ یہ نہ بولتا۔ تاکہ یہ نہ بولتا
- ۱۶۔ میں نے دنیا کا نہیں۔ وہ اب بھی کیا ہے نہیں ہیں۔ انہیں ایسی سچائی سے بولتا
- ۱۷۔ یہ کلام سچائی۔ جس طرح تو نے مجھے کیا۔ میں نے یہ کیا۔ میں نے یہ کیا
- ۱۸۔ اور کئے واسطے میں اپنی تقدیریں آج ہوں تاکہ وہ بھی سچائی سے تقدیر میں ہیں
- ۱۹۔ وہ انہیں کے لئے نہیں تاکہ ان کے لئے بھی جو ان کے کلام سے مجھ پر انہیں دیا
- ۲۰۔ تو انہوں نے یہ سب اپنا جو وہ کیا کہ تو نے یہ کیا۔ میں نے یہ کیا۔ میں نے یہ کیا

- ۲۲ بڑی بدنامی ہوئی تھی۔ وہ کہہ لے گا کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔ اور وہ جلال کو تو نے
 بھیج دیا ہے۔ میں کیا کرتا ہوں۔ وہ کہے گا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۲۳ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔ وہ کہے گا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۲۴ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔ وہ کہے گا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۲۵ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔ وہ کہے گا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۲۶ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔ وہ کہے گا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔

یہاں تک کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔

- ۱ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۲ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۳ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۴ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۵ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۶ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۷ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۸ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۹ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔
 ۱۰ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں نے تو نے مجھے بھیجا ہے۔

۳۶ حوالے کیا تو نے کیا کیا ہے۔ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہت اس جہان کی

نہیں اگر میری بادشاہت اس جہان کی جتنی تو ہے تو کرطرائی کو ہے تاکہ میں یہودیوں

۳۷ کے حوالہ کیا جانا پڑے یہی بادشاہت یہاں کی نہیں ہے۔ تب پطلموس نے اسے کہہ

کیا تو بادشاہ ہر یسوع نے جواب دیا کہ جیسا آپ فرماتے ہیں بادشاہ ہوں میں ایسے

پہلے ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا کہ حق پر گواہی دوں سچو کوئی کہ حق سے ہو میری

۳۸ آواز سننا ہے۔ پطلموس نے سے کہا کہ حق کیا ہے یہ کہہ کے چھ یہودیوں پاس باہر گیا

۳۹ اور انہیں کہا میں اس کا کچھ قصور نہیں پاتا۔ سو تمہارا دستہ و زبرد کہ میں فسق میں تھا۔

نے ایک کو محسوس کر دیا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ

۴۰ کو چھوڑ دوں۔ تب ان سبوں نے پھر چلائے کہا نہ سکو نہیں بلکہ تیرا اس کو پر تیرا سب بڑا تھا۔

۴۱ تب پطلموس نے یسوع کو پکڑ کے کوڑے مارے۔ سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج

۴۲ سج کے اسے پہنایا اور اسے ارغوانی پوشاک پہنایا کہہ۔ اسی یہودیوں کے

۴۳ بادشاہ سلام اور انہیں نے اسے لہانچے مارے۔ تب پطلموس نے پھر باہر جانے

۴۴ نہیں کہا کہ ذخیرہ میں سے تم پاس باہرے آیا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں اس کا کچھ

۴۵ قصور نہیں پاتا۔ تب یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے

۴۶ باہر آیا اور پطلموس نے اسے کہا دیکھو اس شخص کو۔ سو جب مرد اٹھا ہوا تھا پطلموس

۴۷ نے اسے دیکھا تو چلائے کہا کہ صلیب دے صلیب دے۔ پطلموس نے انہیں کہا

۴۸ تمہیں سے لو کہ صلیب دو کہہ تو کہ میں اس میں کچھ قصور نہیں پاتا۔ یہودیوں نے اسے

۴۹ جواب دیا کہ ہم شریعت والے ہیں اور تمہاری شریعت نے مطابق وہ شریعت دین

۵۰ پر ایسے کہنے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا۔

۵۱ جب پطلموس نے یہ بات سنی تو زیادہ ڈرا۔ اور دو جوان خانہ میں پھر اٹھائے

- ۱۰ یسوع سے کہا تو کہاں کا بیڑا ہے۔ نے اسے کچھ جواب نہ دیا تب پلاطس نے اسے
کہا کہ تو جتے نہیں رہا کیوں نہیں جانا گھبرے اختیار ہو جاہلوں تو تجھے صلیب
۱۱ دوں اور چاہوں تو تجھے چھوڑ دوں۔ یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہ تجھے اوپر سے
دیا نہ جانا تو مجھ پر تیرے کچھ نشانہ نہ ہوتا تو میں نے تجھے یہ کہہ دیا کہ اس کا نشانہ
۱۲ زیادہ ہو۔ اس وقت پلاطس نے چاہا کہ اسے چھوڑ دے۔ یہودیوں نے چلا کر
کہہ کر کہ ان کو اس کے ساتھ لے کر چھوڑ دینا یہودیوں نے نصیر کا نہ خواہ نہیں جو کوئی اپنے متین بادشاہ
تھوڑا سا دیکھنے کا مخالف ہوتا بولنا ہوتا۔

- ۱۳ بالاس میں یہ بادشاہ نکلیا یسوع کو باہر لایا اور اس مقام میں جو چھوڑا اور وہاں ہی میں گیا
کہا کہ تو سن۔ پٹینچا۔ اور فیسہ کی تیاری کا دن تھا اور چٹے کھنٹے کے تیرے تھے
۱۴ پھر اسے یہودیوں کو کہا کہ چھوڑنا بادشاہ۔ تب وہ چلا کہ ایسا بجا آتے
صلیب وہ پلاطس نے انہیں کہا کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب دلاؤں
۱۵ کا بتائیں کہ جواب دیا کہ تیرے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔ تب اسے
۱۶ اس کے والد یا کہ اسے صلیب دے جاؤ۔ اور اسے یسوع کو پکڑ کے لے گئے۔ یہودی
۱۷ ایسی صلیب اٹھائے ہوئے اس حکم کو جو کہ پریس بے تمام نہ ہوتا ہے جس کا ترجمہ ہونی
۱۸ میں ملتا تھا یہی حکم کیا۔ ہاں انہیں نے اسے دے دیا وہاں وہ صلیب پر
کھینچا پلاطس میں ایک ایک اور یسوع کو پتے میں۔

- ۱۹ اور پلاطس نے ایک کتاب لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہ ہے تھا کہ
۲۰ یسوع ناصرے یہودیوں کا بادشاہ اس کتاب کو بہت سے یہودیوں
۲۱ نے پٹھانہا۔ اس کے کہ وہ مقام یہاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا شہر کے نزدیک تھا
۲۲ بڑی اور پلوٹائی۔ وہ یہی میں تھا تھا تب یہودیوں کے سوا یہودیوں نے پلاطس کو کہا

۳۵ فی الذی کس سے لہو اور بانی نکلا۔ اور جس نے یہہ دیکھا تو ایسی دی اور تاسیٰ کو ایسی مٹی
 ۳۶ ہو اور وہ جانتا ہو کہ سچ کہتا ہو تاکہ ایمان لاوے۔ کیونکہ یہہ باتیں یہودیوں کے نوشتہ یورا
 ۳۷ جو دے کہ مہسکی لوئی ماسی لوڑی نہ جائیگی۔ اور پھر دوسرے نوشتہ میں یہودیوں کا ہجو
 کہ دے س ریت نہ بنوں نے مجھ پر نظر کر چکے +

۳۸ اور بس اُس کے یوسف اور قتیابے جو یسوع کا شاگرد تھا لیکن یہودیوں کے بارے
 پر پوشیدہ جس پلاطوس سے اجازت چاہی کہ یسوع کی لاش کو بیجا دے اور پلاطوس نے
 ۳۹ اجازت دی۔ سورہ ایک یسوع کی لاش لے گیا۔ اور قیودیس بھی جو پہلی یسوع پاس
 ۴۰ رات کو گیا تھا آیا اور پچاس سپر کی شکل قرار دے ملا لے لایا۔ پھر انہوں نے یسوع کی
 لاش اپنے سوئی ٹیپ میں خوشبو یوں کے ساتھ جس طرح سے کہ دفن کرتے ہیں
 ۴۱ یہودیوں کا دستور یہ تھا کیا۔ اور وہاں جس جگہ کہ اسے مصیبت دی گئی تھی ایک باغ
 ۴۲ تھا اور اس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کہہ بی۔ فی ز۔ ا۔ یہ گپ تھا۔ سو انہوں نے یسوع
 کو یہودیوں کی قبر میں ہی لے دن لے باعث وہیں رہا کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھی +

۲۰ باب ہفتہ لے بیسے۔ وہ یہ یہ مکہ یعنی شہر کے ایسا کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر پرانی اور پتھر کو قبر
 ۲ سے بالا ہوا دیکھا۔ تب وہ غصہ منو بیٹھ س اور اس دوسرے شاگرد اس جیسے یسوع
 ۳ یار لڑتا تھا۔ وہ ٹری آئی اور انہیں کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور یہ نہیں
 ۴ جانتے کہ انہوں نے اسے کہاں ہے۔ یہ پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلتے اور قبر کی طرف
 ۵ تھے۔ پہنچے وہ دھڑلے دھڑلے دوڑے یہہ دروازہ پر پہنچے تھے بڑھ گیا اور قبر
 ۶ پر پہنچے پہنچا۔ اسے سمجھنے کوئی چیز پڑے۔ پچے یہہ اندر نہ گیا۔ تہنہوں پطرس
 ۷ اس کے پیچھے پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سونے کپڑے پہنے دیکھے۔ اور
 ۸ وہ رومال جس سے اس کا سر بندھا تھا اُن سونے کپڑوں کے ساتھ نہیں

- ۸ پر مجبور ہوتا ہوا ایک جگہ ٹپڑا دیکھا۔ تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اُٹھ گیا اور
- ۹ دیکھ کے تعجب میں آیا کیونکہ وہ ہنوز اس نوشتہ کو نہ جانتے تھے کہ مردوں میں سے
- ۱۰ اس کا جی ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ جب وہ شاگرد اپنے اپنے گھر گئے۔
- ۱۱ لیکن مریحہ باہر قبر پر روٹی کھا رہی تھی اور روتے ہوئے جبکہ قبر میں عجیبے کی گھنٹی
- ۱۲ نو دھنسنے سے پید پوٹال میں ایک کو سر ہانے اور دوسرے کو پاتیلنے جہاں یسوع
- ۱۳ کی لاش رکھی تھی بیٹھے بیٹھے۔ جنہوں نے اسے کہا اے عورت کو کیوں روٹی ہوئی ہو اسے
- ۱۴ انہیں کہا اس لئے کہ وہ میرے خداوند کو لے گئے اور میں نہیں جانتی کہ انہیں نے
- ۱۵ اسے کہاں رکھا۔ جب وہ یوں کہہ چکی تو پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور پوچھا کہ
- ۱۶ وہ ایسا ہی یسوع نے اسے کہا اے عورت تو یاؤں روٹی ہو کس کو ٹھونسنی ہو اس نے
- ۱۷ اتنا اغبان جان کے کہا کہ وہ نہ بولتا۔ تب انہوں نے کہا کہ اسے اٹھا پاؤ تو مجھ سے کہہ
- ۱۸ کہ اسے کہاں رکھا ہو کہ میں اسے بچاؤں۔ یسوع نے اسے کہا اے مریم وہ متوجہ
- ۱۹ ہونی اور اسے کہا رہو تو بیٹھے اتر آؤ۔ یسوع نے کہا مجھ کو مت چھو کہ میں ہنوز
- ۲۰ پر پہ پہاڑ سے پاس نہیں گیا پر میرے بھائیوں پاس جاؤ اور انہیں کہہ کہ میں اپنے
- ۲۱ اپنے باپ و مہربان سے باپ ہوں۔ میں خداوند ہوں خدا پاس جاتا ہوں۔
- ۲۲ وہ طے لینی آئی۔ دینا تو وہیں سے کہا کہ میں نے خداوند کو دیکھا اور اسے سمجھتا ہوں کہ یہ باتیں ہیں۔
- ۲۳ وہ نے جو بھٹکا ہوا وہ دن خدا کے وقت جب اس جگہ کے دروازہ جہاں
- ۲۴ سب نے جمع ہوئے تھے وہ دروازوں کے ٹپڑے بند تھے یسوع آیا اور پہنچ گیا۔ کھڑا ہوا
- ۲۵ اور انہیں کہا کہ تم میرے دروازوں کے پاس آؤ۔ اور پہلے کو نہیں دیکھا۔
- ۲۶ سارا دن وہ کو دیکھنے خوش رہا۔ اور یسوع نے پھر انہیں کہا تم پر سلامتی ہو
- ۲۷ باپ نے مجھے بھیجا کہ میں بھی اسی طرح نہیں بھیجتا ہوں۔ اس نے یہ کہنے کے پھر بھیجا

- ۴ نہ پڑا۔ اور جب میں ہونی تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے نہ جانا کہ وہ یسوع ہو۔ تب یسوع نے انہیں کہا اور ان کو کہا تمہارے پاس کچھ کھائے کو تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ اُسے اُسے کہہ کشتی کی تہی طرف بادل والو تو تمہارا دنگے پس انہوں نے دھلا نہ پھیلوں کی ہتایت سے اُسے کھینچ نہ سکے۔ اس لئے اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ خداوند ہے سو تمہوں پطرس نے اُسے کہہ خداوند مگر تارک۔ تارک اور ایو نکروہ ہنجا تھا اور اپنے نہیں دریا میں ڈال دیا۔ اور باقی شاگرد بھی یسوع کا ہال کھینچے۔ دئے کشش پر آئے کہ وہ کہہ کہ اُسے سے دور نہ تھے مگر وہ سوا ہفتہ کے اکل۔ جس کنارے پر آئے وہاں انہوں نے کو ملیں کی آگ اور اس پر پھیلی رکھی جوئی اور روٹی دیکھی۔ یسوع نے انہیں کہا ان پھیلوں میں سے جو تمہ نے پکڑیں ملاؤ۔ تمہوں پطرس نے چڑھکے جال کو ایک سو تین ٹری پھیلوں سے مجھ سے بولے کھینچا اور آگ پھیلایاں اُس ہتایت سے تھیں پر جال نہ پھٹا۔ یسوع نے انہیں کہا آؤ کھا لکھا۔ اور پتہ دیوں میں سے کسی کو جو بڑا نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھو کہ کوئی جو یہ کہہ سکتے تھے کہ وہ خداوند ہو۔ تب یسوع نے اُس کے روٹی
- ۱۳ فی اور انہیں دی اور اسی طرح پھیلی دی۔ یہ تیسرا دن تھا کہ یسوع نے مرقوں میں سے جی سٹے کے بعد اپنے نہیں شاگردوں کو دکھلایا۔
- ۱۴ و جب وہ کھا لکھا چکے تو یسوع نے انہوں پطرس کو کہا اور انہوں پطرس کے بیٹے کیا تو مجھے ان سے زندہ۔ پیار کرتا ہو اُسے؟ سے کہا ہاں اور خداوند تو خود جانتا ہو کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں اُسے؟ سے کہا کہ میرے بے چرا۔ اُسے دوبارہ اُسے پھر کہا کہ انہوں پطرس کے بیٹا! تو مجھے پیار کرتا ہو وہ بولا کہ ہاں اور خداوند تو جانتا ہو کہ میں تجھے کو پیار کرتا ہوں اُس نے اُسے کہا کہ میری جھپٹیں

- ۱۷ چلا۔ اُس نے اُسے قہقہہ کرتے ہوئے کہا کہ اے یسوع! تو نے اپنے پیروں کے بیٹے کو اپنے تئیں پکار کرنا
 یسوع! پطرس! اِس لئے کہ تُو نے تیرے ہی بار اُس سے کہا کہ: "تُو مجھے پکارتا ہے، اور تُو نے کہا کہ: "اے
 اُو نے کہا کہ اِس خداوند تو تو سب کو جانتا ہے، بلکہ تجھے معلوم ہو گا کہ میں تجھے پکار کرنا چاہوں
 ۱۸ یسوع نے اُسے کہا تو میری بھینس چرا میں تجھ سے کچھ کہنا اسیوں کہ جب تک کہ
 تُو جہنم بخانا آپ اپنی کمر باندھنا تھا، وہاں کہیں چاہتا تھا جانا تھا چاہے تُو بڑھا
 ہو گا، تو اپنے ہاتھوں کو پھیلا بیٹھا اور وہ نہ نری کہ باندھ بیٹھا اور وہاں جہاں تُو چاہتا ہے
 ۱۹ تجھے لے جاتا ہے۔ اُس نے ان باتوں سے ہندو پاکہ وہ کہنسی نہوت نہ خدا کا جمال نظر ہر
 ۲۰ کر بچا اور ہمہ کہنے کے سے پھر کہا کہ میرے پیچھے ہوئے۔ تب پطرس نے پچھلے اُس
 شاگرد کو کہتے یسوع پکار کرنا تھا اور جس نے رات کو نہ کہ سینہ پر جھک لئے پوچھا
 ۲۱ کہ اے خداوند وہ جو تجھے پکار رہا ہو کون ہے تجھے آتے دیکھنا۔ اُس نے اُسے دیکھتے یسوع
 ۲۲ کو کہا اے خداوند اِس شخص کا کیا ہو گا۔ یسوع نے اُسے کہا اگر میں چاہوں کہ جہنم
 ۲۳ میں آؤں وہ یہیں ٹھہرے تو تجھ کو کیا تو میرے پیچھے ہوئے۔ تب بھائیوں میں
 یہ بات مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد نہ مر گیا لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ
 ۲۴ مر گیا مگر یہ کہ کہا کہ اگر میں چاہوں کہ میرے آئے تک ٹھہرے تو تجھ کو کیا۔ یہ وہ شاگرد
 ہو جس نے ان کاموں کی گواہی دی اور ان باتوں کو لکھا اور ہم کو یقین ہو کہ ہر کسی
 ۲۵ کو اسی سچ ہو۔ پر اُو بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے اور اگر وہ جلد جدا
 لکھے جانے تو میں گمان کرتا ہوں کہ میں جلدی جانتا ہوں تو دنیا میں نہ سما سکتیں۔ آمین

